



سوال

(167) مرحوم کی ایک بیوی، دو بھائی اور ایک بہن میں تقسیم وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام چھٹو فوت ہو گیا اور وارث چھوڑے ایک بیوی 2 بھائی، ایک بہن۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کی ملکیت میں سب سے پہلے کفن و دفن کا خرچہ کیا جائے گا پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے۔ باقی ملکیت کو ایک روپیہ مقرر کر کے 4 آنے بیوی کو، 4 آنے آٹھ پائیاں ہر ایک بھائی کو، اور 2 آنے 4 پائیاں بہن کو ملیں گی۔ باقی چار پائیوں کے پانچ حصے کر کے ایک حصہ بہن کو اور دو حصے ہر ایک بھائی کو دئیے جائیں۔

موجودہ اعشاریہ نظام میں یوں تقسیم ہوگا

100 روپے

بیوی 4/1/25

2 بھائی 60 فی کس

1 بہن 15

حد ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 566



محدث فتویٰ